Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۲	مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۴۴ھ مطابق ۲۲ مارچ ۱۹۲۶ء	جلد ۳۸

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	قواعد امداد تخم تقاوی و خرید مویشی رعایا تحصیل بلاسپور	۱ تا ۶
۲	نقشہ نرخنامہ اجناس	ضمیمہ

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۱۰ فروری ۱۹۲۶ء

کاغذات ملاحظہ ہوئے تقسیم رقم امداد تخم تقاوی و خرید مویشی رعایا تحصیل بلاسپور مندرجہ رپورٹ کے لئے قواعد مرتبہ صاحب ریونیو سکریٹری بہادر منظور ہیں اور بصورت خاص صرف اس رقم کی تقسیم میں اس ہی علاقہ کو پابندی قواعد جسٹری و سٹامپ سے مستثنے کیا جاتا ہے۔ جن کاشتکاران کے ذمہ رقم تقاوی باقی رہجائے تو مستاجران کو صیغہ مال میں بامجاع [illegible] نالش بقایا

نگان وصول کرنے کا اختیار ہوگا۔ کاغذات ہذا بغرض کارروائی اجراء احکام صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

واقع ۲۲ فروری ۱۹۲۶ء

تحصیلدار صاحب بلاسپور۔ واصل باقی نویس صدر۔ حاکم صاحب صدر و مہتمم بندوبست۔ دیوان صاحب صدر۔ کے پاس ایک نقل بھیجی جائے ایک نقل مکمل اجلاس ہذا کے فائل بک میں چسپاں کیجائے۔ ایک نقل مکمل برائے اندراج گزٹ مطبع سرکاری کو مرسل ہو

قواعد مختص الامر برائے تقسیم تخم و تقاوی خرید نرگاوان از رقم منظور شدہ اجلاس ہمایون بندگان حضور معلی دام اقبالہم

تحصیل بلاسپور میں جو دیہات موسومہ شاہ کنڈیا و موتدیا و بیلیا سعد و گونگا و مہتوش وغیرہ متعلقہ چندہ جات جلالی و جمکار ہیں انکی رعایا چند سال سے سال آبپاشی خراب ہو جانے سے نہایت تنگدست ہو گئی ہے۔ اب ڈام پختہ بندی بکرا کی تعمیر ہو جانے سے وسائل آبپاشی درست ہو گئے ہیں۔ اور امید پیدا ہو گئی ہے کہ پیداوار میں ترقی ہو کر موجودہ رعایا کی حالت بھی سنبھل جائے گی اور جدید کاشتکار بھی آباد ہو کر دیہات اچھی طرح آباد ہو جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ کاشتکاران میں سے بعض کے پاس نرگاوان کاشتکاری نہیں ہیں اور تخم تقاوی کے بھی ضرورت مند ہیں جن کی امداد کے لیے سر دست مبلغ پانچہزار روپیہ ۵۰۰۰ کے تقسیم کی منظوری اجلاس ہمایون بندگان حضور معلی دام اقبالہم و ملکہم سے ذریعہ حکم ۱۰ جنوری ۱۹۲۶ء ہو گئی ہے۔ چونکہ اس علاقہ کی امداد براعات خاص کی جائے گی اسلئے اس رقم کی تقسیم کیلئے حسب ذیل قواعد بصورت خاص مختص الامر مرتب کئے جاتے ہیں۔

(۱) یہ پانچہزار روپیہ ۵۰۰۰ کی رقم خزانہ صدر میں امانت رکھی جائے اور صدر میں تقسیم کی جائے تحصیل میں بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۲) جس وقت جس موضع کیلئے جس قدر رقم کی ضرورت مستاجر سمجھیں اس کے لینے کیلئے ایک درخواست سادہ کاغذ پر حسب نمونہ منسلکہ اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر میں پیش کریں۔ جس کو صاحب ریونیو سکریٹری بہادر اسی روز اور بحالت ناوقت ہو جانے کچہری کے دوسرے روز با جرائے حکم نامہ دیوان صاحب صدر دلادیا کرینگے

(۳) مستاجر روپیہ لیکر کاشتکاران کو تقسیم کرینگے اور ان سے ایک اقرارنامہ حسب نمونہ منسلکہ کاغذ اسٹامپ دستاویزی قیمتی دو آنہ لکھوا پٹواری و چہ ہان دیہہ لکھوالیں گے اور بعد تقسیم اس کے فہرست معہ دستخط خود و پٹواری و چہ ہان تاریخ حصول روپیہ از خزانہ زیادہ سے زیادہ ایک مہینے کے اندر اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر میں پیش کرینگے اقرارنامہ کی رجسٹری کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۴) صاحب ریونیو سکریٹری بہادر اس فہرست کو تحصیلدار کے پاس بھیجکر کاشتکاران سے تصدیق کرالیں گے تحصیلدار کو لازم ہوگا کہ فہرست مذکور کی تصدیق موقع پر بذات خود جا کر یا نائب تحصیلدار کو اور بوجہ مجبوری گرداور قانونگوی کو بھیجکر پندرہ روز کے اندر اسکو واپس کرادینگے اور فہرست کی تصدیق کے ساتھ ہی ساتھ ان اقرارنامہ جات کی تصدیق بھی (جنکو مستاجر نے حسب دفعہ ۳ لکھایا ہوگا) کرکے وہ اقرارنامہ جات مستاجران کے حوالہ کر دینگے۔

(۵) مستاجران ذمہ دار رہینگے کہ یہ رقم کاشتکاران کو خرید مویشی طلبہ زانی یا تخم اجناس فصلین کے لئے دیں اور کسی کام میں ہرگز نہ لائیں اگر ثابت ہوا کہ رقم مذکور مستاجران کسی دوسرے صرف میں لائے ہیں تو سخت مواخذہ کیا جائیگا۔

(۶) مستاجران مویشی خود خرید کرکے کاشتکار کو دیں اور اسکی چٹھی اپنے نام کی کرا کے اپنے پاس رکھیں لیکن جب کاشتکار سے رقم قیمت مویشی وصول اور بیباق ہو جائے تب اس مویشی کی چٹھی اپنی طرف سے کاشتکار کے نام کرادیں۔

(۷) یہ رقم کاشتکار سے دو سال یعنی چار فصل میں باقساط وصول کیجائے اور بلحاظ پیداوار فصل خریف میں کچھ زائد اور فصل ربیع میں اس سے کچھ کم لیجائے۔

(۸) اس رقم پر تاریخ حصول زر خزانہ سے یوم بیباقی تک ایک روپیہ فیصدی ماہوار کے حساب سے منافع لیا جائیگا جیسا کہ رفاہ عام فنڈ میں طریقہ ہے۔

(۹) جس وقت جسقدر رقم مستاجر بطور واپسی ادا اور قرضہ میں داخل کریں اسقدر رقم کا منافع بھی اسی کے ساتھ ادا کرنا ہوگا اور اسکی ادائگی کے بعد جسقدر رقم باقی رہجائیگی اس پر آیندہ سود چلتا رہیگا جو بیباقی کر دینے

بیباق کرلیا جاینگا۔

(۱۰) مستاجران اسامیوار اس رقم کی تقسیم اور وصولیابی کا صحیح حساب حسب نمونہ منسلکہ رکھا کرینگے اور جو رقم فصل بفصل کاشتکاران سے وصول کیا کرینگے اُنکی رسید کاشتکار کو دیکر اُسکا وصول بقید تاریخ و رقم پشت اقرارنامہ مصرحہ دفعہ ۳ پر بگواہی پٹواری دیہ بلاناغہ لکھدیا کرینگے۔

(۱۱) مستاجران کو رقم حاصل کردہ بعد وصول از کاشتکاران تین اقساط میں یعنی دو سال اور چار فصل میں مع منافع داخل خزانہ صدر کرنا ہوگی۔ جسکے ادخال کا وقت خریف میں ماہ ستمبر اور ربیع میں ماہ جون ہوگا اور اُسی تناسب سے کہ خریف میں کچھ زائد اور ربیع میں اُس سے کم ادا کرنا ہوگی۔

(۱۲) مستاجر اس رقم کو دو سال کے اندر ہر حال میں ادا کرنیکے ذمہ دار ہیں دو سال کے اندر مع منافع کے مستاجران سے رقم بہرحال وصول اور بیباق کرلیجائیگی۔

(۱۳) مستاجران کا فرض ہوگا کہ اس رقم کا حساب تقسیم اور وصول اور باقی کا پٹواری کو بصحت لکھادیں اور پٹواری اسکی ایک نقل کاغذات دہی سالانہ کے ساتھ داخل کیا کرے۔

(۱۴) مستاجر کو اگر کوئی کاشتکار حسب اقرار رقم ادا نکرے تو ان قواعد کی رو سے مجاز کیا جاتا ہے کہ مثل بقایا لگان کی عدالت صیغہ مال میں بارجاع نالش چارہ کار وصول رقم کا کریں۔

(۱۵) اگر کوئی کاشتکار جسکے ذمہ اس تقاوی کی رقم ہو بذریعہ واگذاشت اسباب کسی دوسرے موضع کو جائے تو اُس موضع کے مستاجر سے یا اُس کاشتکار سے قبل از واگذاشت وہ رقم وصول کرکے مستاجر ذمہ دار رقم کو دلا دیجائے۔

(۱۶) بحالت فوتی کاشتکار کے جو شخص وارث اُسکا قائم مقام کہ ساتھ کاشت کا ہوگا وہ اُن تمام شرائط کی بجاآوری اور ادائی رقم کا ذمہ دار ہوگا۔

(۱۷) مستاجران جسوقت جسقدر رقم اوقات متعینہ پر داخل خزانہ صدر کریں اسکے ساتھ حساب تفصیلی اسامیوار بھی پیش کیا کریں۔

(۱۸) اس حساب کو بھی صاحب ریونیو سکریٹری بہادر تحصیلدار کے پاس بھیجکر رقم وصولیابی کی تصدیق اور اندراج وصول پشت اقرارنامہ کی صحت ذریعہ تحصیلدار کرالیا کرینگے جس سے صحت رقم اور کردہ کاشتکار کا اطمینان ہوجائیگا۔

(۱۹) درخواست مستاجر مصرحہ دفعہ ۲ بعد نفاذ حکم دہانید روپیہ بنام دیوانصاحب صدر بغرض عملدرآمد رجسٹر و اصلیا قینوئیر صدر کے بھیجدیجائیگی اور دیوانصاحب صدر کے نام اسی حکم کے ذریعہ سے جداگانہ حکم بھیجدیا جائیگا۔ جسکے ذریعہ سے وہ بحصولی رسید ضابطہ رقم مندرجہ حکم مستاجر کو دیدیا کرینگے۔

(۲۰) واصلیا قینوئیس صدر کے پاس اس رقم کی تقسیم اور واپسی کا کل حساب رہیگا جسکا وہ ایک رجسٹر بجات مناسب کھول لینگے۔ اور درخواست مصرحہ دفعہ ۲ و فہرست ہائے پیش کردہ مستاجران مصدقہ تحصیلدار مصرحہ دفعہ ۳ و ۴ و حسابات وصول رقم اسامیوار پیش کردہ مستاجران مصرحہ دفعہ ۱۷ و ۱۸ یعنی جملہ کاغذات متعلقہ واصلیا قینوئیس صدر کے پاس رہا کرینگے جنکو وہ ترتیب کے ساتھ رکھیں گے اور بعد ادا اور بیباق ہوجانیکے کل رقم تقسیم شدہ مع منافع کے اُسکا مختتم حساب بناکر اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر میں پیش کردیں گے اور فصل بفصل حساب وصولیابی رقم واجب الوصول کا مرتب کرکے ہمارے اجلاس میں پیش کرتے رہیں گے۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

نمونہ درخواست مستاجر حسب دفعہ ۲

جو سادہ کاغذ پر ہوگی

غریب پرور سلامت

جناب عالی کاشتکاران موضع : پرگنہ بلاسپور

مستاجری فدوی (یا فدویان) کو واسطے خرید مویشیان وقلبہ رانی وتخم اجناس خریف (یا ربیع) (یا نیشکر) جیسی ضرورت ہو - بمبلغ کے (تعداد لفظون مین) ضرورت ہے - لہذا درخواست ہذا حسب دفعہ ۲ قواعد منظور شدہ پیش کرکے اُمیدوار ہون کہ (یا ہین) کہ رقم مذکور باجرائے حکم بنام دیوان صاحب صدر خزانہ عامرہ سے مرحمت فرمائی جائے۔ فدوی (یا فدویان) اقرار کرتا ہے یا اقرار کرتے ہین کہ رقم مذکور عرصہ ایک ماہ کے اندر کاشتکاران کو تقسیم کرکے اور اُنسے حسب دفعات ۳ و ۵ و ۶ مکمل اقرار نامہ وغیرہ کراکر فہرست تقسیم آسامیوار اجلاس مین پیش کردینگے۔ اور رقم مذکور کو عرصہ دو سال یعنی چار فصل مین اس تناسب سے کہ فصل خریف مین بلحاظ پیداوار کچہ زائد اور فصل ربیع مین کچہ کم وصول کرکے مع منافع بحساب ایک روپیہ فیصدی ماہواری کاشتکاران سے واپس لیکر داخل خزانہ صدر کردینگے - اُس قدر رقم کا زر سود بھی اُسکے ساتہ داخل کیا کرینگے - اور ہر سال مین فدوی (یا فدویان) کی ذمہ داری ہے - کہ یہ رقم دو سال کے اندر مع منافع مذکور بلا عذر ادا اور بیباق کردین گے - عام اس سے کہ کسی کاشتکار کے ذمہ باقی رہجائے یا دیر مین وصول ہو - ہم فدویان دو سال کے اندر رقم مع منافع بیباق کردینگے اور حساب وصول باقی رقم مذکور کا آسامیوار دستخطی خود و پٹواری و پدہان فصلوار داخل کرتے ہین گے اور جانچ وتصدیق رقم تقسیم شدہ کے تحصیلدار کو حسب دفعات ۴ و ۱۰ کرادین گے -

زیادہ حد ادب

عرض

فدوی (یا فدویان) مالکان موضع

تحصیل بلاسپور

مورخہ

۱۰ سنہ

نمونہ اقرارنامہ کاشتکاران حسب دفعہ ۳

جو اسٹامپ دستاویزی قیمتی دو آنے پر ہوگا۔

پرگنہ بلاسپور کا نمونہ

منکہ   ولد   قوم   باشندہ و کاشتکار موضع

جو کہ منقرنے   مالگزاری سے دو راس (یا ایک راس) نرگاؤ (یا جانوش) جیسی ضرورت ہو۔ بجلیہ مفصلۂ تحت قیمتی (   ) تعداد روپیہ کی لفظون مین بنا بر قلبہ رانی - مبلغ - تعداد لفظون مین بغرض خرید تخم دہان وغیرہ فصل خریف یا گندم وغیرہ فصل ربیع یا نیشکر - جیسی صورت ہو بوعدۂ ادائیگی دو سال یعنی چار فصل منجملہ رقم تقاوی سرکاری حاصل کردہ مالگزار کے لئے ہین - لہذا اقرار کرتا ہون اور لکھے دیتا ہون کہ مویشیان مذکور اپنے پاس رکھکر اپنے کار کاشتکاری قلبہ رانی وغیرہ کرتا رہونگا اور اُنکی پرورش اور حفاظت ہر طرح سے رکھونگا - اور وہ رقم خرید تخم کے لئے لی ہے اسکا عمدہ تخم خرید کر کے کھیتون مین تخمریزی کرونگا - کسی دوسرے صرف مین اُس رقم کو نہین لاؤنگا - اور رقم قیمت مویشی و تخم یا محض تخم (جیسی صورت ہو) چار فصلون یعنی دو سال کے اندر مع سود فیصدی ایک روپیہ ماہوار بلاعذر مستاجر کو ادا اور بیباق کرونگا - اور بلحاظ پیداوار فصل خریف کی قسط کچھ زائد اور ربیع کی اُس سے کچھ کم دیا کرونگا - اور دو سال کے اندر مع سود بیباق کرونگا کوئی عذر فوتی مویشی یا عدم پیداواری وغیرہ کا نہ کرونگا اور جو رقم فصل وار ادا کرونگا اُسکی رسید مستاجر سے حاصل کرنے کے علاوہ پشت اقرارنامہ پر اسکا وصول لکھالونگا اور جتنی مویشی کی اگر مستاجر کے نام ہوگی تو بعد بیباق کرنے اُسکی قیمت کے اُس مویشی کی چٹھی مستاجر کی طرف سے اپنے نام کرالونگا - اگر بوعدۂ مذکورہ رقم ادا نکرون تو مستاجر کو اختیار ہوگا کہ مثل بقایا لگان کے میرے اور میرے قائم مقامان کے نام نالش دائر کر کے ذات و جائداد منقولہ و غیر منقولہ سے مطالبہ مذکور مع سود مقررہ وصول کرلین منقر و قائم مقامان منقر کو کوئی عذر نہوگا - لہذا یہ اقرارنامہ لکھدیا کہ سند ہو۔

نمونہ حساب وصول باقی رقم تقاوی حسب دفعہ ۱۰ بابت موضع ________ تحصیل بلاسپور مستاجری ________ مستاجر ________

اندراج مطالبہ										اندراج وصول					
نمبر شمار	نام کاشتکار	تعداد قلبہ	تعداد اراضی کاشت	تعداد لگان	تاریخ دینے رقم یا مویشی کے	نوعیت و تفصیل اگر کوئی راس یا دو راس گاؤ یا جاموش قیمتی ( ) کے یا قیمت تخم اجناس خریف یا ربیع یا نیشکر کے جیسی صورت ہو	تعداد رقم	وعدہ ادائیگی یعنی خریف سنہ ربیع سنہ خریف سنہ ربیع سنہ	کیفیت	رقم وصول شدہ					کیفیت
										تاریخ وصول	اصل	سود	میزان	افزون	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

نوٹ | نسبت ہدایت ترتیب

۱۔ مستاجر جس موضع میں رقم تقسیم کریں اُس موضع کے لئے اس حساب کے لکھنے کے لئے ہی ایک کتاب رکھنا ہوگی

۲۔ جس کاشتکار کو رقم یا مویشی حسب صراحت خانہ ۷ دیجائے اُس کاشتکار کے اندراج وصول کی لحاظ سے بطور کھاتہ کے ایک صفحہ یا نصف صفحہ چھوڑ دیا جائے تاکہ حساب مرتبہ کر قسطوں کا تاریخوار وصول درج ہوجائے آخری افزون ہوں

۳۔ جو رقم کاشتکار کو دیجائے اسکے اقرارنامہ مصرحہ دفعہ ۳ حاصل کرنے کے بعد فوراً اُسکا اندراج اس رجسٹر میں کیا جائے۔

۴۔ جو رقم جس وقت کاشتکار ادا کرے اُسکا اندراج فوراً خانہ جات ۱۱ لغایت ۱۴ میں کیا جائے۔

(۵) فہرست تقسیم حسب دفعہ ۳ اور فہرست وصول حسب دفعہ ۱۷ جو مستاجر پیش کریں وہ بالکل مطابق اندراج رجسٹر ہذا ہوں۔

مطبوعہ ۱۰ ستمبر ۱۹۲۶ء

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ۱۵ مارچ لغایت ۲۱ مارچ ۱۹۲۶ء

نام جنس	صدر تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۵ سر		۵ سر	۵ سر	۱۵ ار	۵ ار	
نخود خالص	۶ سر		۸ ار	۱۰۶ ار	۱۰۶ ار	۷ ار	
نخود کرہ آمیز	۷ ار		۱۰۷ ار	۱۰۷ ار		۱۰۷ ار	
کرہ	۰		۱۰۷ ار	۷ ار		۷ ار	
ماش	۵ سر		۱۰۵ ار	۱۵ ار		۵ ار	
مونگ	۳ ار		۰	۰	۰	۱۵ ار	
مکا	۷ ار		۱۰۲ ار	۶ ار	۶ ار	۶ ار	
جئی	۹ ار	۰	۰	۸ ار	۰	۹ ار	
گوجئی	۹ ار	۰	۰	۸ ار	۰	۹ ار	
مسور	شرح بازار	۰	۰	۱۰۳ ار		۶ ار	
ارہر	شرح بازار	۰	۰	۰	۰	۹ ار	
برنج	۴ ار		۳۰ ار	۳ ار	۳۰ ار / ۵ ار	۵ ار	
روغن زرد	سو ۱۱ ار	۰	۱ ار	۱ ار	۱ ار	سو ۱۱ ار	
روغن سیاہ	۹ ار		۱۱ ار	۴ ۱۱ ار	۴ ۱۱ ار	۱۰ ار	
روغن کنجد	۱۰۱ ار		۰	۱ ار	۱ ار	۱ ار	
نمک سانبھر	۱۲ ار		۱۲ ار	۱۱ ار	۱۱ ار	۱۲ ار	
نمک لاہوری	۹ ار		۹ ار	۵ ار	۰	۸ ار	
قند سیاہ	۶ سر		۶ ار	۵ ار	۱۰۵ ار	۵ ار	
باجرہ	۶ ار		۰	۰	۰	۹ ار	